بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا یہ بات درست ہے کہ شوہر کے انتقال سے نکاح ختم ہوجاتا ہے اور بیوی اپنے شوہر کا چہرہ نہیں دیکھ سکتی

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی نے بتایا تھا کہ اگر شوہر کا انتقال ہوجائے، توان دونوں میاں بیوی کا رشتہ ختم ہوجاتا ہے، اس لئے شوہر کے فوت ہوجانے کے بعد بیوی اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتی، کیا یہ بات درست ہے؟

جواب

شوہر کے انتقال سے نکاح فوراً ختم نہیں ہوتا بلکہ عدت گزرنے تک نکاح کے بعض احکام باقی رہتے ہیں، لہٰذا اپنے مرحوم شوہر کا چہرہ دیکھ سکتی ہے بلکہ اس کی میت کو غسل بھی دے سکتی ہے، البتہ بیوی فوت ہوجائے تونکاح فوراً ختم ہوجاتا ہے، لہٰذا شوہر اسے بلا حائل نہیں چھُوسکتا، اسے غسل بھی نہیں دے سکتا، ہاں ہاتھ لگائے بغیر چہرہ دیکھ سکتا ہے، کندھا دے سکتا اور قبر میں بھی اتار سکتا ہے۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے جب کہ موت سے پہلے یا بعد کوئی ایسا امر نہ واقع ہوا ہو جس سے اس کے نکاح سے نکل جائے۔۔۔ عورت مرجائے تو شوہر نہ اُسے نہلا سکتا ہے نہ چھو سکتا ہے اور دیکھنے کی ممانعت نہیں۔ عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ شوہر عورت کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اتار سکتا ہے نہ مونھ دیکھ سکتا ہے، یہ محض غلط ہے صرف نہلانے اور اسکے بدن کو بلاحائل ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ812، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2378

تاریخ اجراء: 21صفر المظفر1447ھ/16اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net